Date:

سوال: یوم جزا اور سزا کے اسلامی تصور کی وضاحت کیجئے۔ انسانی زندگی پر اس کے اثرات بیان کریں۔

تعارف :-

عقیدہ آخرت اسلام کا پانچواں اور آخری عقیدہ ہے۔ یہ انسان کی دنیوی زندگی اور اس کے روحانی ارتقا کے لیئے بہت ضروری ہے۔ انسان اس عقیدے پر ایمان لاکر ہر طرح کے شرک اور باطل خیالات سے پاک ہو جاتا ہے۔ کیونکہ عقیدہ آخرت جس میں ایک انسان کے اعمال پر اس کے مطابق جزا یا سزا دی جائے گی۔ یہ انسان کے اندر خدا کے سوا باقی تمام خوف زائل کر دیتا ہے۔ اسلام میں یوم جزا اور سزا کو کافی اہمیت حاصل ہے۔ قرآن کریم میں بھی کئی مقامات میں اس کا ذکر آیا ہے۔ علاوہ ازیں احادیث مبارکہ میں بھی اس کے بارے میں کافی دلائل نظر آتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس دن کے انسان کی انفرادی، اجتماعی اور معاشرتی فوائد اور اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ لہذا اس دن کے اسلامی تاریخ میں بے شمار دلائل اور فوائد نظر آتے ہیں۔

یوم جزا اور سزا کا معنی و مفہوم

موت کے بعد کی زندگی کو قرآن نے آخرۃ اور عقبیٰ کہا ہے۔ اصلاح میں اس کے معنی یہ ہیں کہ انسان مرنے کے بعد بھی

Scanned with CamScanner

Date:

فنا نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کی روح قائم رہتی ہے۔ جس میں کو
اللہ تعالیٰ نئی زندگی بخشے گا اور وہ قیامت کے دن اپنے اعمال
کا حساب دے گا۔ انسان کو اس کے اچھے اور برے کام کے
مطابق جزا یا سزا دی جائے گی۔

یوم جزا اور سزا کا اسلامی تصور

i- عقیدہ آخرت کا تصور قرآن کریم کی روشنی میں

اللہ تعالیٰ نے متعدد بار یوم جزا اور سزا کو بیان کیا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ھذا یوم الفصل ۔ جمعنکم والاولین (القرآن)

ترجمہ: "یہی فیصلے کا دن ہے جس میں ہم
نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے۔"

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وان علیہ النشاۃ الاخری (القرآن)

ترجمہ:- "اور یہ کہ دوسری زندگی کا بخشنا بھی اس کے
ذمہ ہے۔"

ii- یوم جزا اور سزا کا تصور احادیث کی روشنی میں

Scanned with CamScanner

Date: ____

آنحضرتؐ کے ارشادات اور تعلیمات سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ آپؐ نے لوگوں کی تربیت پر بہت زور دیا تاکہ جزا اور سزا کے روز وہ سرخرو ہو سکیں۔ آپؐ کا فرمان ہے۔

"قبر آخرت کی منزلوں میں سے ایک منزل ہے۔"

ایک اور جگہ آپؐ نے فرمایا:

"آدمی کا سارا جسم گل جاتا ہے مگر ریڑھ کی ہڈی کا ایک سرا اور اسی کے بعد حشر میں آدمی کا ڈھانچہ کھڑا کیا جائے گا۔"

iii. موت کی اٹل حقیقت اور جزا اور سزا کا تصور

موت کی حقیقت اٹل ہے۔ انسان اپنے مشاہدے کی بنا پر یہ کہنے پر مجبور ہے کہ روزانہ کتنے لوگ اس دنیا سے رخصت ہوتے ہیں۔ دنیا فنا کی طرف جا رہی ہے اور ایک دن وہ اپنا توازن کھو بیٹھے گی اور تباہ ہو جائے گی۔ کیونکہ ہر ایک ذی روح شے کا وقت مقرر ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

کل نفس ذائقۃ الموت (القرآن)

ترجمہ: ہر ذی روح نے موت کا ذائقہ ~~چکھنا~~ چکھنا ہے۔

Scanned with CamScanner

Date:

۱۷۔ نظام کائنات کی دلیل

نظام کائنات پر غور کرنے سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ہر چیز کا انجام طے ہے اور ہر کسی کو دیئے گئے کا جواب دینا ہوگا اور اس کے مطابق اس کو جزا یا سزا ملے گی۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اولم ینظروا فی ملکوت السموات والارض (القرآن)
ترجمہ:۔ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کے انتظامات کو نہیں دیکھا

انسانی زندگی پر یوم جزا و سزا کے اثرات

(1) انفرادی اثرات

i۔ ایمان کی کاملیت اور ذریعہ نجات

یہ عقیدہ توحید اور رسالت کے بعد ایمان کے کامل ہونے کا دعویدار ہے۔ کیونکہ اس عقیدہ پر عمل کر کے انسان تمام باطل خداؤں سے منہ موڑ لیتا ہے اور صرف ایک سچے خدا کی سپردگی میں اپنی زندگی بسر کرتا ہے جو کہ یہ ذریعہ نجات کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

Date:

"پھر وہ (مرنے والا) اگر مقربین میں سے ہے تو
اس کے لئے راحت اور عمدہ رزق بھری جنت
ہے کہ سلام ہے تجھے تو اصحاب یمین میں
سے ہے"

ii- امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا پیکر

اس عقیدے پر ایمان لانے سے انسان اچھے کام کے فروغ اور برے کام سے نجات کی بات کرتا ہے۔ اسی طرح اس کے ایمان کو تقویت ملتی ہے اور وہ ایک عمدہ انسان بن کر زندگی بسر کرتا ہے۔ وہ نیکیوں کی طرف یوں راغب ہوتا ہے بقول شاعر

آؤ ایک ایسا محبت کا شجر لگایا جائے
جس کا پھل ہمسائے کے آنگن میں بھی پایا جائے

iii- احساس ذمہ داری اور جوابدہی

موت کی فکر انسان کو سمجھاتی ہے کہ موت کی زندگی کی حقیقت پانی کی طرح ہے۔ اور عارضی ہے۔ چنانچہ دنیا کی لذتوں کے پیچھے بھاگنے کا کوئی فائدہ نہیں کیونکہ ان تمام اشیاء کو فنا ہے ارشاد ربانی ہے۔

Scanned with CamScanner

Date:

"یہ دنیا کھیل کود کے سوا کچھ نہیں بے شک اصل گھر آخرت کا گھر ہے۔" (القرآن)

(ب) اجتماعی اثرات

i۔ باہمی محبت

عقیدۂ آخرت پر ایمان باہمی محبت اور تعاون کی فضا کو جنم دیتا ہے اس میں اتحاد اور بھائی چارے کا فروغ ممکن ہوتا ہے۔ بقول شاعر

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ اطاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کروبیاں

ii۔ مقصد حیات

یہ عقیدہ معاشرہ میں مقصد حیات کی شمع کو فروزاں رکھتا ہے تاکہ انسان خود شناس بھی ہو سکے اور دوسروں کو بھی خدا شناس بنا سکے۔ بقول شاعر

غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے منادی
گردوں نے گھڑی عمر کی اک اور گھٹا دی

Scanned with CamScanner

Date:

(ج) دینی فوائد

i- جنت کی ضمانت

عقیدہ توحید پر ایمان لانے سے انسان نیکی اور بدی میں فرق کر سکتا ہے اور پھر اس طرح اسے خدا کی خوشنودی حاصل ہوگی اور جنت کی طرف جانے والا راستہ اس کے لئے آسان ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"اور تمہارے لئے جنت میں وہ سب ہوگا جس کی تمہارے دل خواہش کریں گے اور تمہارے لئے اس میں وہ سب کچھ ہوگا جس کی تم تمنا کرو گے"

ii- تقویٰ کے فروغ کا سامان

عقیدہ آخرت پر عمل کرنے سے تقویٰ کی راہیں کھلتی ہے۔ انسان تقویٰ کی راہوں پر قدم مارتا ہے۔ اور ہر قسم کے شرک اور تکبر سے نجات مل جاتی ہے۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ تقویٰ ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

Scanned with CamScanner

Date:

حاصل کلام

عقیدہ آخرت کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یہ انسان کی دائمی بقا اور نجات کا ذریعہ ہے۔ جزا اور سزا پر ایمان لانے سے انسان ہر قسم کے باطل نظریات کو چھوڑتا ہے اور ایک خدا پر ایمان لاتا ہے۔ کیونکہ انسان کو اس بات پر یقین ہو جاتا ہے کہ اصل طاقت کا سر چشمہ خدا ہے اور انسان کے اعمال کے مطابق اس کی آگے آنے والی زندگی کا فیصلہ کرے گا۔ اور اس کے انسان پر انفرادی، اجتماعی اور دینی فوائد مرتب ہوتے ہیں۔
بقول شاعر

آخرت میں عمل نیک ہی کام آئیں گے
پیش ہے تجھ کو سفر، زادِ سفر پیدا کر

Date:________

سوال 4: جدید تہذیب کے تصور اور اصول بیان کریں۔ امت مسلمہ پر اس کے کیا اثرات ہیں؟

تعارف

جدید تہذیب موجودہ زمانے کی کئی رسم و روایات کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں۔ اس میں رہن سہن، ازدواجی زندگی، انفرادی، سیاسی اور سماجی تعلقات کو ایک بنیادی طرز کے طور پر دیکھا جاتا ہے اور اس کے اصول وضع کئے جاتے ہیں۔ اس تہذیب کا سرچشمہ انسان خود ہے اور وہ اپنی آسانی اور بقا کو مدنظر رکھتے ہوئے نیز اپنے عیش و عشرت کے سامان کے لئے اس تہذیب کو مرتب کرتا ہے۔ اس تہذیب میں مذہب کا کوئی تعلق نہیں ہوتا جس کی وجہ سے انسان اخلاقی قدروں سے کوسوں دور چلا جاتا ہے۔ اس تہذیب کے اسلامی دنیا میں بڑے منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ بدقسمتی سے مسلم ممالک کے آپسی تعلقات اس تہذیب کے منفی اثرات کو مزید فروغ دے رہے ہیں۔

جدید تہذیب کے تصور اور اصول

1- تصور زندگی

جدید تہذیب کا بنیادی اصول دنیاوی عیش و عشرت

Scanned with CamScanner

Date:

کا سامان ہے ۔ جس کے لئے انسان ہر ممکن کوشش کرکے اس طرح کے اصول وضع کرتا ہے جس سے اس کی روح کو تسکین پہنچے ۔ مگر اس طرح کی زندگی اخلاقی قدروں سے عاری ہوتی ہے ۔

ii- زندگی کا نصب العین

جدید تہذیب میں زندگی کا نصب العین مادیت کا حصول ہے ۔ وہ مادی خواہش کی تکمیل کے لئے سارے اختیارات استعمال کرتا ہے ۔ اور انسانی حقوق کی ذرا پرواہ نہیں کرتا ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔

"اور بے شک شیاطین اپنے دوستوں کو غلط باتیں القاکرتے ہیں ۔" (القرآن)

iii- بنیادی افکار و عقائد

جدید تہذیب کے بنیادی عقائد تثلیث پر مبنی ہے ۔ جس میں خدا کے ساتھ شرک کیا جاتا ہے ۔ اور پھر اسی کو بنیاد بنا کر خواہشات کی پیروی کی جاتی ہے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔

"ارءیت من اتخذ الھہ ھوہ" (القرآن)

Scanned with CamScanner

Date:

ترجمہ:۔ (اے نبی ﷺ) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے خواہشات کو معبود بنا لیا ہے۔

۱۷۔ بے راہ روی کا فروغ

اس تہذیب میں اخلاقی قدروں کی پرواہ نہیں کی جاتی ہے۔ اور بے حیائی اور بے شرمی کو جدید طرز کا آئینہ دار سمجھا جاتا ہے جس کی شاخیں ہر جگہ پھیلتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

شفا حفرة من النار (القرآن)

ترجمہ:۔ یہ آگ کے کنارے پر کھڑی ہے۔

۱۸۔ الیکٹرانک میڈیا کا بے دریغ استعمال

اس تہذیب میں الیکٹرانک میڈیا کا بے دریغ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس نے نسل انسانی کو تباہ کرنے کا خوب سامان کیا ہے۔ بقول علامہ اقبال

تمہاری تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خودکشی کرے گی
جو شاخ نازک پہ آشیانہ بنے گا ناپائیدار ہوگا

Date:

امت مسلمہ پر جدید تہذیب کے اثرات

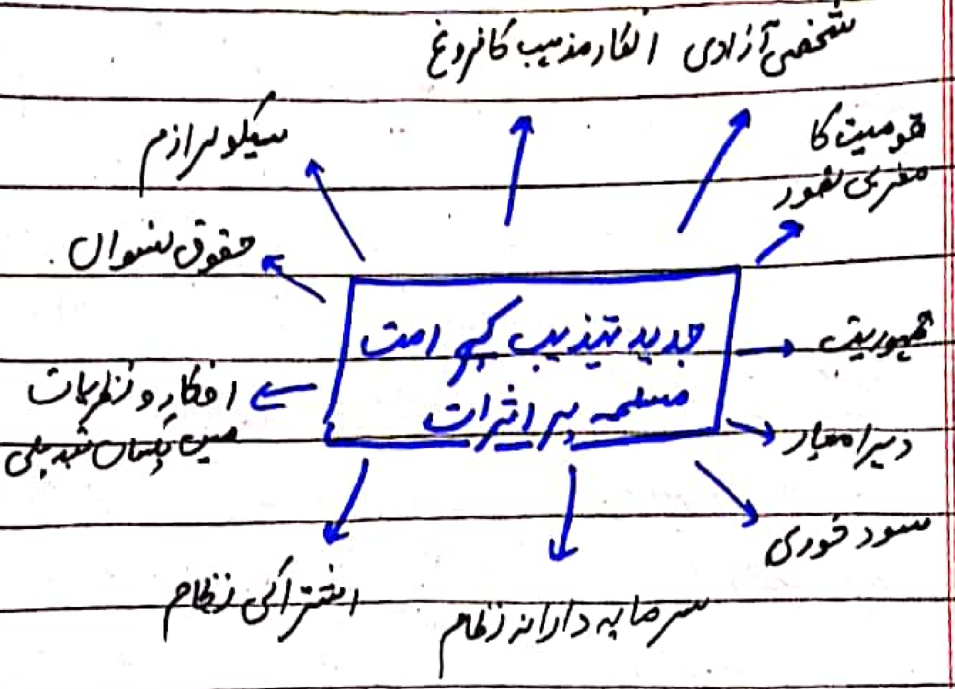

i- انکار مذہب کا فروغ

جدید تہذیب کے اسلامی تہذیب پر بہت منفی اثرات نمایاں نظر آتے ہیں۔ جہاں ایک طرف اس تہذیب کے رہن سہن کی نقل کی جا رہی ہے وہیں پر خدا سے انکار نمایاں نظر آتا ہے۔ مثال کے طور پر ترکی میں جہاں کبھی مسلمانوں نے بڑے شان سے حکومت کی وہاں پر کمال اتاترک نے سیاست سے مذہب کو دور کر کے مسلمان اور اسلامی نظام کو ٹھیس پہنچائی۔

ii. سیاسی اثرات

Scanned with CamScanner

Date:

جدید تہذیب نے مسلمانوں کے سیاسی نظام کو بڑا متاثر کیا ہے۔ جہاں پر خلافت کے ذریعے حکومت کی جاتی تھی اب جمہوریت کا فروغ نظر آ رہا ہے۔ جس میں طاقت کا سرچشمہ خدا کی بجائے عوام ہے۔

"اس جمہوریت کے معنی اس کے سوائے کچھ نہیں کہ قلت تعداد کو کثرت کا محکوم بنا دیا جائے۔ غالب آنے والی اکثریت کو ملک کی نگرانی کا جو اختیار ہوتا ہے وہ ان کی ذاتی اغراض میں صرف ہوتا ہے۔"

(سعید حلیم پاشا)

iii- معاشی اثرات

جدید تہذیب کے اسلامی تہذیب پر جو اثرات نظر آتے ہیں ان میں چند ایک کا ذکر مندرجہ ذیل کیا جاتا ہے۔

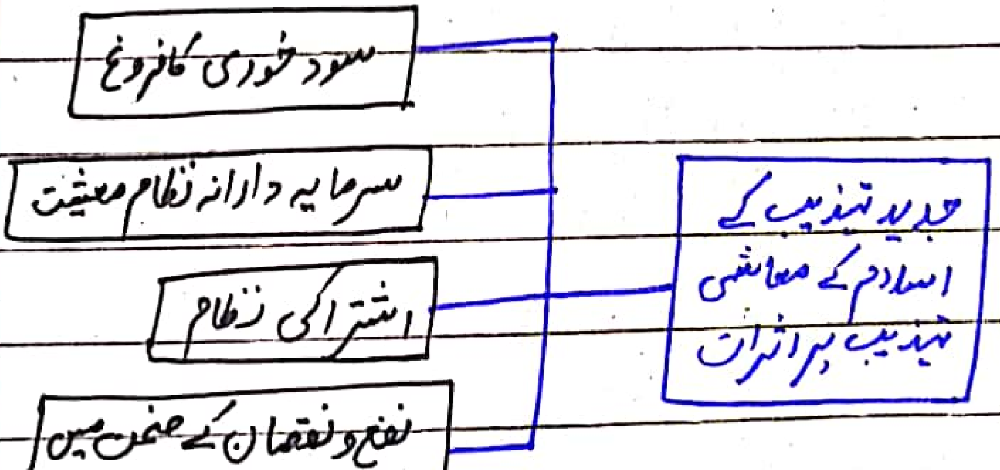

Date:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"یمحق اللہ الربو ویربی الصدقت" (القرآن)

ترجمہ: اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے

علامہ اقبال مغربی تہذیب کے معاشی نظام کے بارے میں بیان فرماتے ہیں۔

ظاہر میں تجارت ہے حقیقت میں جوا ہے
رعنائی تعمیر میں، رونق میں، صفا میں
سود ایک کا لاکھوں کیلئے مرگ مفاجات
گرجوں سے کہیں بڑھ کے ہیں بنکوں کی عمارات

iii۔ معاشرتی اثرات

معاشرتی اثرات میں فحاشی و عریانی، مغربی طرز زندگی کی تقلید، حقوق نسواں کا مغربی تصور، شخصی آزادی، اور مخلوط زندگی کے بنیادی خدوخال شامل ہیں جو امت مسلمہ میں ایک خاص اثر پیدا کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ اس پیروی کی عکاسی کرتے ہوئے قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Date:

"اے اولادِ آدم! (کہیں) تمہیں شیطان فتنے
میں نہ ڈال دے جس طرح اس نے تمہارے
ماں باپ کو جنت سے نکال دیا، ان سے
اس کا لباس اتروا دیا تاکہ ان کی شرمگاہیں
دکھا دے"

حاصلِ کلام

حاصلِ مضمون یہ ہے کہ جدید تہذیب نے انسانی قدروں کو پامال کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رکھی۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ خدائی کے دعوے کرنے لگا ہے۔ اس اندھی خدائی میں اچھے اور برے کی تمیز ترک کر دی ہے۔ اور انسان کی انفرادی، سماجی، معاشی اور معاشرتی زندگی کو تباہ کرنے کا سامان کیا ہے۔ مگر ستم ظریفی یہ کہ ہے کہ مسلمان اپنی تمام تر اعلیٰ روایات کو بھول کر اس تہذیب کی پیروی کرنے میں مصروف ہے۔ اور یہ ایک پہلو ہے جدید تہذیب کے بڑھتے ہوئے اثرات یعنی امت مسلمہ کی بے چینی، فساد، افراتفری اور دہشت گردی میں نمایاں فروغ اور بے پناہ تقلید دکھائی دیتی ہے۔

Scanned with CamScanner